Cambridge International AS Level

Cambridge International Examinations
Cambridge International Advanced Subsidiary Level

URDU LANGUAGE **8686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2018**

1 hour 45 minutes

INSERT

3039610652-I

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

This Insert contains the reading passages for use with the Question Paper.

You may annotate this Insert and use the blank spaces for planning.
This Insert is **not** assessed by the Examiner.

سب سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھیے

ان صفحات میں امتحانی پرچے کے ساتھ استعمال کی جانے والی عبارتیں ہیں۔

یہ صفحات اور خالی جگہیں آپ اپنے جوابات کی تیاری کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
ممتحن ان صفحات کو نہیں جانچیں گے۔

This document consists of **3** printed pages and **1** blank page.

DC (LK) 163134
© UCLES 2018

CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیں۔

عبارت 1

گزشتہ چند سالوں میں دہشت گردی اور جرائم کے حوالے سے لوگوں میں بڑھتی ہوئی بے چینی اور عدم تحفظ کے احساس کی وجہ سے بہت سی حکومتوں کو حفاظتی کیمرے نصب کرنا پڑے تاکہ لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جا سکے۔ ان کے مطابق یہ کیمرے مہنگے ہونے کے باوجود عوامی جگہوں پر لوگوں کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں اور ثبوت مہیا ہونے کی وجہ سے مجرموں کو پکڑا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ سڑکوں کو اور زیادہ محفوظ بنانے کے لیے ان کے ذریعے ٹریفک کی آمدورفت پر بھی نظر رکھی جاتی ہے۔

حفاظتی کیمرے صرف عوامی مقامات پر ہی نصب نہیں کیے جاتے۔ پچھلے چند سالوں میں پاکستان کے اسکولوں اور مختلف تعلیمی اداروں میں حفاظتی کیمروں میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ چونکہ ان کیمروں کا بنیادی مقصد دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کے ممکنہ خطرات سے حفاظت ہے اس لیے ظاہر ہے کہ ان کیمروں سے چاردیواری کے باہر کی نگرانی کی جاتی ہے لیکن اب تعلیمی اداروں کے اندرونی حصوں میں بھی اس کا استعمال بڑھتا جارہا ہے تاکہ طلبا پر نظر رکھی جاسکے۔ اس حوالے سے حفاظتی کیمروں کے استعمال کے خلاف اور اس کے حق میں کافی دلائل دیے جاتے ہیں۔

شروع میں جب یہ کیمرے نصب کیے گئے تو اس کی بہت مخالفت کی گئی۔ ایک استاد کے مطابق، "جب مجھے یہ پتا چلا کہ ہر کمرۂ جماعت میں حفاظتی کیمرے لگائے جائیں گے تو میرے ذہن میں پہلا خیال یہ آیا کہ اگر والدین کی ان کیمروں تک رسائی ہو گی تو ہر روز ایک نیا جھگڑا کھڑا ہو جائے گا۔" ایک اور ٹیچر کا کہنا ہے "بعض والدین میں نکتہ چینی کی عادت ہوتی ہے اور جب وہ اپنے بچوں کو کیمرے پر دیکھیں گے تو مسائل میں اور بھی اضافہ ہو جائے گا۔ خوش قسمتی سے صرف ہیڈ ٹیچر ہی اس کو دیکھ سکیں گے۔ اولاً تو میں نے سوچا کہ کمرۂ جماعت میں حفاظتی کیمروں کا استعمال اساتذہ اور طلبا کی شخصی آزادی کی خلاف ورزی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس کی وجہ سے اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ پرنسپل اور اساتذہ اور اسکول اور والدین کے درمیان اعتماد ختم ہو گیا ہے۔"

بہرحال کچھ عرصے کے بعد اکثر اساتذہ اسکولوں کے اندر کیمروں کی افادیت کے قائل ہو گئے۔ اساتذہ کی مختلف تنظیموں کی شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق ان کیمروں کی وجہ سے بچوں کے غلط رویّوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ طلبا کو اگر یہ معلوم ہو کہ ان کی ہر حرکت پر نظر رکھی جا رہی ہے تو عام طور پر ان کا رویّہ بہتر ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے طلبا میں ایک دوسرے کو ڈرانے دھمکانے اور لڑائی جھگڑوں کے واقعات میں بھی کمی آگئی ہے۔ والدین کو بھی اس بات کا اطمینان ہے کہ چونکہ ان کے بچوں کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے اس لیے اساتذہ پر ان کے اعتماد میں اضافہ ہو گیا ہے اور اساتذہ کو بھی کسی قسم کے جھوٹے الزامات کا خوف نہیں رہتا۔

اکثر طلبا کیمروں کی وجہ سے خوش ہیں لیکن ایک طالب علم کا کہنا ہے "ٹھیک ہے ان کیمروں سے ہماری حفاظت ہوتی ہے لیکن ہم اپنی مسلسل نگرانی کو پسند نہیں کرتے اور کچھ طلبا کو کیمروں کے سامنے شرارتیں کرنے کا موقع بھی مل جاتا ہے۔"

© UCLES 2018

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیں۔

عبارت 2

اس میں کوئی شک نہیں کہ حفاظتی کیمروں کے استعمال کا موضوع کافی متنازعہ ہے۔ ان کیمروں کی وجہ سے چند افراد یقیناً اپنے آپ کو زیادہ محفوظ محسوس کرتے ہیں جب کہ دوسرے شہریوں کے لیے یہ بات بے چینی کا باعث ہوتی ہے کہ وہ جب بھی باہر جاتے ہیں ان کی ہر حرکت پر کوئی نظر رکھتا ہے۔ حفاظتی کیمروں کے حامیوں کے مطابق اس کا سب سے زیادہ فائدہ یہ ہے کہ جب آپ گھر سے باہر ہوں تو یہ کیمرے آپ کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں۔ یہ کسی بھی مجرمانہ حرکت پر نظر رکھنے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں اور یہ مجرموں کو جرائم سے باز رکھنے کا کام بھی کرتے ہیں۔ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ نہ صرف اسکولوں بلکہ عام مقامات پر حفاظتی کیمروں کے استعمال کے حق میں جو دلائل دیے جاتے ہیں ان میں سے اکثر کا تعلق یا تو کیمرے بنانے والی کمپنیوں یا انہیں نصب کرنے والوں سے ہے۔ اس لیے اس بات پر غور کرنا ضروری ہے کہ اس طرح کی معلومات آخر کہاں سے آرہی ہیں۔ کیونکہ اس طرح کے بیانات کا مقصد دراصل اپنی کمپنی کی مشہوری کرنا اور لوگوں کو اپنی مصنوعات کی اہمیت بتا کر انہیں اچھی قیمت پر فروخت کرنا ہوتا ہے۔ کیا ہم ان بیانات پر بھروسہ کرسکتے ہیں؟

پاکستان کے بڑے شہروں میں پولیس حفاظتی کیمروں کے حق میں ہے اس لیے کہ اگر کوئی مشکوک بات نظر آئے تو متعلقہ اداروں کو اطلاع دی جا سکتی ہے تاکہ وہ جرم کے ارتکاب سے پہلے پہنچ جائیں۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر لوگوں کو جائے واردات سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح جرائم کا خوف کم کیا جاسکتا ہے اور تحفظ کے احساس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو تو مجرم کو پکڑنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کیمرے سے بنائی ہوئی فلم سے کسی ایسے شخص کی بے گناہی بھی ثابت کی جاسکتی ہے جس پر جھوٹا الزام لگایا گیا ہو۔

آخر حفاظتی کیمروں کی ویڈیو کا نقصان کیا ہے؟ اس کے بارے میں سخت اعتراضات ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیم کے ایک رہنما کا کہنا ہے "ہم سب کو اپنی نجی زندگی کا حق پہنچتا ہے جس کے بارے میں ہم نہیں چاہتے کہ دوسروں کو پتا چلے۔ کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب ہم چہل قدمی کر رہے ہوں یا گاڑی چلا رہے ہوں تو ہماری فلم بنالی جائے۔ اس کی وجہ سے مجرموں کی حوصلہ افزائی بھی ہو سکتی ہے کہ وہ اپنی مجرمانہ حرکتوں کے لیے شہر کی تاریک گلیوں کا رخ کرلیں۔"

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اکثر حکومتیں اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے کیمرے نصب کرتی ہیں تاکہ لوگوں میں خوف وہراس پیدا ہو اور ان کی توجہ قومی معاملات سے ہٹا کر صرف اپنی اور اپنے اہل وعیال کی حفاظت پر لگا دی جائے۔ اسی طرح کئی لوگوں کی نظر میں ٹریفک کیمرے لگانے کا مقصد بھی جرمانے کے ذریعے عوام سے پیسے بٹورنا ہے۔ اگر یہ کیمرے اکثر جرائم اور چوریوں کے سدّباب کے لیے مؤثر نہیں ہیں تو ان پر اتنا سرمایہ خرچ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ کیمرے نہ صرف یہ کہ ہماری حفاظت میں ناکام رہے ہیں بلکہ ان سے ہماری شخصی آزادی کی خلاف ورزی بھی ہوتی ہے۔

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.